3453-اگر کوئی شخص امام کے وتر سے ایک رکعت زیادہ ادا کرے تاکہ وہ وتر بعد میں مکمل کر لے

سوال

بعض لوگ جب امام کے ساتھ وتر ادا کرتے ہیں تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد اٹھ کر ایک رکعت پڑھتے ہیں تاکہ وہ وتر رات کے آخر میں ادا کریں، اس عمل کا حکم کیا ہے؟ اور کیا اسے امام کے ساتھ پھرنے کا حکم دیا جائے گا؟

پسندیدہ جواب

ہم تو اس میں کوئی حرج نہیں محسوس کرتے، علماء کرام نے اسے بیان کیا ہے، اور اس میں کوئی حرج بھی نہیں تاکہ وہ رات کے آخر میں وتر ادا کر سکے، اور اس پر یہ صادق آتا ہے کہ اس نے امام کے ساتھ قیام کیا اور امام کے ساتھ ہی پھرا ہے، اور شرعی مصلحت کی خاطر ایک رکعت زیادہ ادا کی ہے تاکہ وہ وتر رات کے آخر میں ادا کر سکے، تو اس میں کوئی حرج نہیں.

اور اس سے یہ نہیں کہ اس نے امام کے ساتھ قیام نہیں کیا، بلکہ اس نے امام کے ساتھ ہی قیام کیا حتی کہ امام نماز سے فارغ ہو چکا بلکہ وہ تو امام سے بھی کچھ دیر بعد فارغ ہوا ہے.